وزارتِ داخلہ حکومت پاکستان کا اربابِ اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کے نام خط اور جوابِ خط

ادارہ

وزارت داخلہ
حکومت پاکستان

انتہائی جلد (رازداری کے ساتھ)

عنوان: مدارس کی اصلاح/ضابطہ بندی پر کمیٹی

حکام بالا مندرجہ ذیل پر مشتمل کمیٹی تشکیل دیتے ہوئے مسرت کا اظہار کررہے ہیں جو مدرسہ کی اصلاح/ضابطہ بندی میں درپیش مسائل کو حل کریں گے۔

i)	سیکریٹری وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	چیئرمین
ii)	ایڈیشنل سیکریٹری۔1، وزارت داخلہ	ممبر
iii)	ایڈیشنل سیکریٹری، وزارت تعلیم وتربیت واعلیٰ تعلیمی معیار	ممبر
iv)	صوبائی سیکریٹری کی سطح کے تمام صوبوں سے نمائندے	ممبر
v)	دو نمائندے منجانب اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان (ITMP)	ممبر

2۔ یہ کمیٹی اپنے مقاصد میں اعانت حاصل کرنے کیلئے کسی حکومتی عہدار (افسر)، سیاستدان، مذہبی سکالر، یا کسی دوسرے فرد کو ممبر چن سکتی ہے۔

3۔ کمیٹی کے ٹرم آف ریفرنس (حوالہ جاتی نکات) مندرجہ ذیل ہوں گے۔

i) ایک جامع رجسٹریشن فارم برائے مدارس کی تشکیل کیلئے متعلقہ اداروں/وزارتوں سے رابطہ کاری

کرنا جس سے رجسٹریشن پراسس میں سہولت پیدا ہو۔

ii) مدارس کے مالیات (فنڈ) کے بہاؤ کی نگرانی اور غیر ملکی امداد کو صرف حکومت کے ذریعے وصول کرنے کیلئے طریقہ کار وضع کرنا۔

iii) علماء، ماہرین تعلیم اور صاحب الرائے قائدین کو منتخب (اکٹھا) کرنا اور ملک میں برداشت و ہم آہنگی پیدا کرنے کیلئے "قومی رائے" کی تشکیل و تشہیر کرنا۔

iv) پورے تعلیمی نظام بشمول مدارس کی اصلاح کیلئے سفارشات حاصل کرنا۔

v) وزارت داخلہ اور اتحاد تنظیمات مدارس کے مابین ہونے والے معاہدہ جو اکتوبر 2010ء میں ہوا پر عمل درآمد کرنے کیلئے 15 دنوں کے اندر اندر ایک ایکشن پلان تجویز کرنا۔ مدارس کے نصاب میں انٹر عالیہ کی اصلاح کرنا۔

vi) مدارس کی نچلے سطح کی اسناد جیسے ثانویہ عامہ وثانویہ خاصہ کے معادلہ کیلئے طریقہ کار وضع کرنا۔

vii) مدارس کیلئے جرمانے ومراعات کے نظام کے قیام کیلئے تجاویز اکٹھی کرنا جو کیے گئے اقدامات کی تعمیل کرتے ہیں یا نہیں کرتے، تا کہ مذکورہ بالا تجاویز پر عمل ہو سکے۔

viii) کھیلوں اور غیر نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینا خاص طور پر مدارس اور مرکزی دھارے کے سکولوں کے درمیان حوصلہ افزا مقابلہ کو فروغ دینا۔

4۔ کمیٹی مذکورہ بالا حوالہ جاتی نکات کی پیش رفت پر ہر دو ہفتوں بعد وزارت داخلہ اور وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کو رپورٹ پیش کرے گی۔

منجانب: ہدایت اللہ (ڈپٹی سیکریٹری۔ایڈمن)

بجانب: 1) سیکریٹری وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، اسلام آباد

2) چیف سیکریٹریز۔پنجاب / سندھ / کے پی کے / بلوچستان / گلگت بلتستان / آزاد کشمیر۔اس درخواست کے ساتھ کہ وہ صوبائی سیکریٹری کی سطح کے افسر کا کمیٹی کیلئے تعین کریں۔

3۔ ایڈیشنل سیکریٹری۔1، وزارت داخلہ، اسلام آباد۔

4۔ ایڈیشنل سیکریٹری، وزارت تعلیم وتربیت واعلیٰ تعلیمی معیار، اسلام آباد۔

5۔ صدر، اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان (ITMP)، کراچی۔

حوالہ: وزارت داخلہ: U.O.Dy.NO.357/2015-DS(Admn)

تاریخ: 20 جنوری 2015

جوابِ خط

منجانب: مولانا محمد حنیف جالندھری، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
ترجمان و معاون خصوصی برائے صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

بجانب: 1) گرامی قدر محترم جناب سیکرٹری صاحب،
وزارت داخلہ حکومت پاکستان۔
2) گرامی قدر محترم جناب سیکرٹری صاحب،
وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، حکومت پاکستان۔

عنوان: مدارس کی اصلاح و ضابطہ بندی (Madrassa Reforms/Regulation)۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوں گے،

مندرجہ بالا عنوان پر آنجناب کے خطوط

(1) وزارت داخلہ۔ یو۔ او۔ ڈی وائی نمبر: 357/2015-DS(ADMN) تاریخ 20-01-2015،

(2) وزارت مذہبی امور وبین المذاہب ہم آہنگی خط نمبر: 29(12)/D-II/2014 تاریخ: 23-01-2015،

(3) وزارت ھذا کا خط نمبر 29(12)/D-II/2014 تاریخ 27-01-2015 کے حوالے سے موصول ہوئے۔

2۔ موجودہ حالات میں مدارس سے متعلق معاملات کو طے کرنے کیلئے وزارت داخلہ نے جو مستقل کمیٹی تشکیل دی ہے اس کو ہم تحسین کی نظر سے دیکھتے ہیں، یہ وقت کی عین ضرورت ہے اور اس کے لیے ہم آنجناب کے شکرگزار ہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

3۔ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی سپریم کونسل کا اجلاس عنقریب طلب کیا جا رہا ہے، ان شاء اللہ اس اجلاس میں مذکورہ تمام مکتوبات پر غور وفکر کے بعد ہم اپنی متفقہ رائے اور ناموں کی تجویز سے آنجناب کو مطلع کر دیں گے۔

4۔ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان، ملک میں موجود پانچ وفاق/ تنظیم/ رابطہ کے اتحاد کا نام ہے جس

میں درج ذیل وفاق/ تنظیم/ رابطہ شامل ہیں:

(۱)وفاق المدارس العربیہ پاکستان (۲) تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان (۳)وفاق المدارس السلفیہ پاکستان(۴)وفاق المدارس الشیعہ پاکستان (۵)رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

ان وفاق/ تنظیم/ رابطہ میں سے ہر ایک کی مستقل حیثیت و اہمیت ہے اس میں ہر ایک کی نمائندگی ضروری ہے، ہماری رائے ہے کہ ان کمیٹیوں کے لیے پانچوں تنظیمات سے نمائندے لئے جائیں۔

5۔ مدارس کے ساتھ معاہدات و مذاکرات 15 سے 20 سال کے عرصے پر محیط ہیں، اس سے قبل وزیر/ سیکرٹری سطح کی شخصیات مذاکرات و معاہدات میں شریک ہوئی تھیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تمام معاملات اس وقت تک نتیجہ خیز ثابت نہ ہوں گے جب تک ان میں ایسی شخصیات شامل نہ ہوں جن کے پاس فیصلہ کرنے کا اختیار بھی ہو۔

6۔ یہ بات آنجناب کے علم میں لانا انتہائی ضروری ہے جس کا تذکرہ محترم وزیر داخلہ جناب چوہدری نثار علی خان صاحب سے اجلاس (17 جنوری 2015) میں ہوا اور اس پر باہمی اتفاق ہوا اور جناب وزیر داخلہ صاحب کی طرف سے یقین دہانی بھی کرائی گئی لیکن وہ شکایات جوں کی توں موجود ہیں، متعدد شہروں میں دینی مدارس پر چھاپوں اور کوائف طلبی کے نام پر انہیں ہراساں اور پریشان کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ توجہ طلب امر یہ ہے کہ جب مدارس کے معاملات سے متعلق تشکیل شدہ کمیٹی کا اجلاس ہی نہیں ہوا اور نہ ہی ابھی تک ڈیٹا فارم وغیرہ کے مسودات پر اتفاق ہوا ہے تو مدارس میں اس قسم کی کاروائیاں تشویشناک اور قابل افسوس ہیں۔ ہماری گزارش ہے کہ اس سلسلہ کو فی الفور روکا جائے۔

والسلام

محمد حنیف جالندھری

ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

ترجمان و معاون خصوصی برائے صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

کاپی برائے:

☆ قائدین اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان۔

☆......☆......☆